5 ایس۔ای۔آر سپریم کورٹ رپوٹس 1996

استیٹ آف کرناٹک اور دیگران

بنام

ڈی۔سی۔نانجوڈیا اور دیگران

26اگست1996

کے۔راماسوامی اور جی۔بی۔پٹنائک،جسٹسز۔

حصول اراضی ایکٹ،1894:

دفعات(1)4،5اے،6-ہائی کورٹ نے کہا کہ دفعہ 5اے کے تحت جانچ مناسب طریقے سے نہیں کی گئی-دفعہ (1)4 کے تحت نوٹیفکیشن کو منسوخ کرنا-کی گئی اپیل پر، دفعہ 5اے کے تحت انکوائری میں غلطی پائی گئی اور اسے منسوخ کرنے کی ضرورت تھی-دفعہ 5اے کے تحت نئے سرے سے تحقیقات کی جائیں گی-تین سال کے اندر انکوائری کرنے اور اعلان کی اشاعت کی حد ہائی کورٹ کے حکم کی وصولی کی تاریخ سے شروع ہوگی نہ کہ تاریخ سے جس پر دفعہ (1)4 کے تحت اصل اشاعت کی گئی-ریاست کو چار ماہ کے اندر تحقیقات کرنے کی اجازت دی گئی اور اس کے ایک ماہ بعد اعلامیہ شائع کیا گیا۔

این۔نرسمہا بنام ریاست کرناٹک،(1996)3ایس سی سی 88پر منحصر تھی۔

دیوانی اپیلیٹ دائرہ اختیار:1996 کی دیوانی اپیل نمبر 75-11874 آف1996۔

1981 کے ڈبلیو۔پی نمبر19348-49 میں کرناٹک ہائی کورٹ کے 26.2.91 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندگان کے لئے ایم۔ویرپا۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا تھا:

اگرچہ مدعاعلیہان کو خدمات فراہم کی جا چکی ہیں،لیکن کوئی بھی ذاتی طور پر یا وکیل کے ذریعے پیش نہیں ہو رہا ہے۔

اجازت دے دی گئی۔

ہم نے اپیل کنندہ کے وکیل کو سنا ہے۔

اس معاملے میں جو تنازعہ اٹھایا گیا ہے وہ اس عدالت کے این نرسمہا یا بنام ریاست کرناٹک، (1996) 3 ایس سی سی 88 کیس کے فیصلے سے ڈھکا ہوا ہے۔تسلیم شدہ حقائق یہ ہیں کہ حصول اراضی ایکٹ 1894 کی دفعہ (1)4 کے تحت نوٹیفکیشن 26 اگست 1982 کو شائع کیا گیا تھا اور اس کے بعد دفعہ 5 اے کے تحت جانچ کی گئی تھی۔لیکن حصول اراضی افسر سے رپورٹ ملنے سے پہلے ہی دفعہ 6 کے تحت تین سال کے اندر 24 جون 1985 کو اعلامیہ شائع کر دیا گیا۔10 دسمبر 1985 کو دفعہ (1)4 کے تحت نوٹیفکیشن اور دفعہ 6 کے تحت اعلان کو چیلنج کرتے ہوئے دو رٹ پٹیشن دائر کی گئیں۔ ہائی کورٹ نے رٹ پٹیشنوں کو منظور کرتے ہوئے دفعہ (1)4 کے تحت نوٹیفکیشن اور دفعہ 6 کے تحت 26 فروری 1991 کورٹ پٹیشن نمبر 19348 اور 19349 میں دیے گئے فیصلے کو منسوخ کر دیا۔

یہ دیکھا گیا ہے کہ دفعہ 6 کے تحت اعلامیہ دفعہ (1)4 کے تحت نوٹیفکیشن کی تاریخ سے تین سال کے اندر شائع کیا گیا تھا جیسا کہ ہائی کورٹ نے برقرار رکھا تھا۔لیکن ہائی کورٹ نے نوٹ کیا کہ دفعہ 5-اے کے تحت جانچ مناسب طریقے سے نہیں کی گئی تھی۔24 جون 1985 کو دفعہ 6 کے تحت اعلامیہ کو منسوخ کر دیا گیا تھا کیونکہ دفعہ (1)4 کے تحت نوٹیفکیشن 26 اگست 1982 کو جاری کیا گیا تھا اور ایکٹ کی دفعہ 6 کے تحت رٹ درخواستوں کے زیر التوا ہونے کی مدت کو خارج کرنے کے بعد بھی یہ اعلامیہ تین سال کے اندر شائع نہیں کیا جا سکتا تھا۔اس طرح دفعہ (1)4 کے تحت نوٹیفکیشن کو منسوخ کر دیا گیا۔ہمیں ہائی کورٹ کے نقطہ نظر کا کوئی جواز نظر نہیں آتا۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ دفعہ 6 کے تحت اعلان تین سال کے اندر شائع کیا گیا تھا، جیسا کہ ہائی کورٹ نے کہا تھا، لیکن دفعہ 5-اے کے تحت جانچ کے عمل میں غلطی پائی گئی تھی اور اسے منسوخ کرنے کی ضرورت ہے۔اگر اسے منسوخ کر دیا جاتا ہے تو دفعہ 5-اے کے تحت جانچ کی جانی چاہیے۔لہٰذا تین سال کے اندر اس اعلامیے کی جانچ کرنے اور اس کی اشاعت کی حد ہائی کورٹ کے حکم کی وصولی کی تاریخ سے شروع ہو جائے گی نہ کہ اس تاریخ سے جس تاریخ کو دفعہ (1)4 کے تحت اصل اشاعت کی گئی تھی۔ یہ نقطہ نظر اس عدالت نے نرسیمیا کے معاملے (سپرا) میں پیش کیا تھا۔اسی تناسب کے لئے اپیلوں کی اجازت دی جانی چاہیئے اور اعلان کو منسوخ کرنا ہوگا۔اس کے مطابق یہ اعلان منسوخ کر دیا جاتا ہے۔درخواست گزار کو اس حکم کی وصولی کی تاریخ سے چار ماہ کی مدت کے اندر تحقیقات کرنے اور اس کے بعد ایک ماہ کے اندر اعلامیہ شائع کرنے کی اجازت ہے۔

اس کے مطابق اپیلوں کی اجازت دی جاتی ہے۔کوئی قیمت نہیں۔

اپیلوں کی اجازت ہے۔

Sheikh Javiad Alam
I am the author of this document

15.07.24